

## 20340 - نماز ترك کرنے کا كفاره

### سوال

نماز کا كفاره کیا ہے ؟  
ایک یا اوقات نماز ضائع کرنے پر بطور كفاره کیا قیمت ادا کرنا ہو گی ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جس نے ایک یا زیادہ فرضی نمازیں بغیر کسی عذر کے ترك کر دیں اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں سچی توبہ کرنی چاہیے، اور اس کے ذمہ کوئی قضاء اور كفاره نہیں، کیونکہ فرضی نماز جان بوجھ کر عمداً ترك کرنا کفر ہے۔  
کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ہمارے اور ان کے مابین عہد نماز ہے، جس نے بھی نماز ترك کی اس نے کفر کیا "

مسند احمد حدیث نمبر ( 22428 ) سنن ترمذی حدیث نمبر ( 2621 ) سنن نسائی حدیث نمبر ( 462 ) .

اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" آدمی اور شرك اور کفر کے مابین نماز کا ترك کرنا ہے "

صحیح مسلم حدیث نمبر ( 242 ) .

اور اس میں سچی اور پکی توبہ کے علاوہ کوئی كفاره نہیں۔

دیکھیں: فتاویٰ اللجنة الدائمة للبحوث العلمیة والافتاء ( 50 / 6 ) .

اسی طرح نماز ایک مؤقت شدہ عبادت ہے جو محدود وقت کے ساتھ معنی ہے، اور جس کسی نے بغیر کسی عذر بھی مؤقت شدہ عبادت ترك کی حتیٰ کہ اس کا متعین کردہ وقت ہی جاتا رہا مثلاً نماز اور روزہ، اور پھر وہ اس عمل سے توبہ کرے تو اس پر کوئی قضاء نہیں ہے، اس لیے کہ شارع کی جانب سے وہ عبادت مؤقت تھی اور اس کا ابتدائی اور آخری وقت مقرر کردہ ہے۔

دیکھیں: فتاویٰ ابن عثیمین ( 1 / 322 ).

لیکن اگر کسی شخص نے شرعی عذر کی بنا پر نماز ترک کی مثلاً نیند یا بھول کر تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ جب اسے یاد آئے اور سویا ہوا بیدار ہو تو اسی وقت نماز ادا کر لے، اس کے علاوہ کوئی اور کفارہ نہیں.

جیسا کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جو کوئی بھی نماز بھول جائے یا اس سے سویا رہے تو جب اسے یاد آئے وہ نماز ادا کر لے، اس کا کفارہ یہی ہے "

صحیح بخاری حدیث نمبر ( 572 ) صحیح مسلم حدیث نمبر ( 1564 )

واللہ اعلم .